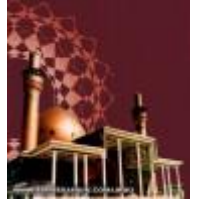


# امام محمد تقی علیہ السلام کے ہدایات وارشادات

<"xml encoding="UTF-8?">



یہ ایک مسئلہ حقیقت ہے کہ بہت سے بزرگ مرتبہ علماء نے آپ سے علوم اہل بیت کی تعلیم حاصل کی آپ کے لیے مختصر حکیمانہ مقولوں کا بھی ایک ذخیرہ ہے، جیسے آپ کے جد بزرگوار حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے کثرت سے پائے جاتے ہیں جناب امیر علیہ السلام کے بعد امام محمد تقی علیہ السلام کے مقولوں کو ایک خاص درجہ حاصل ہے بعض علماء نے آپ کے مقولوں کو تعداد کئی ہزار بتائی ہے علامہ شبلی نجی بحوالہ فصول المہمہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ :

۱۔ خداوند عالم جسے جو نعمت دیتا ہے بہ ارادہ دوام دیتا ہے ، لیکن اس سے وہ اس وقت زائل ہو جاتی ہے جب وہ لوگوں یعنی مستحقین کو دینا بند کر دیتا ہے ۔

۲۔ ہر نعمت خداوندی میں مخلوق کا حصہ ہے جب کسی کو عظیم نعمتیں دیتا ہے تو لوگوں کی حاجتیں بھی کثیر ہو جاتی ہیں اس موقع پر اگر صاحب نعمت (مالدار) عہدہ برآبوسکاتو خیرور نہ نعمت کا زوال لازمی ہے۔

۳۔ جو کسی کو بڑا سمجھتا ہے اس سے ڈرتا ہے۔

۴۔ جس کی خواہشات زیادہ ہوں گی اس کا جسم موٹا ہوگا۔ ۵۔ صحیفہ حیات مسلم کا سرنامہ ”حسن خلق“ ہے۔

۶۔ جو خدا کے بھروسے پر لوگوں سے بے نیاز ہو جائے گا، لوگ اس کے محتاج ہوں گے۔ ۷۔ جو خدا سے ڈرے گا تو لوگ اسے دوست رکھیں گے۔

۸۔ انسان کی تمام خوبیوں کا مرکز زبان ہے۔ ۹۔ انسان کے کمالات کا دار و مدار عقل کے کمال پر ہے ۔

۱۰۔ انسان کے لیے فقر کی زینت ”عفت“ ہے خدائی امتحان کی زینت شکر ہے حسب کی زینت تواضع اور فرتنی ہے کلام کی زینت ”فصاحت“ ہے روایات کی زینت ”حافظہ“ ہے علم کی زینت انکساری ہے ورع و تقویٰ کی زینت ”حسن ادب“ ہے قناعت کی زینت ”خندہ پیشانی“ ہے ورع و پرہیزگاری کی زینت تمام مہملات سے کنارہ کشی ہے۔

۱۱۔ ظالم اور ظالم کا مددگار اور ظالم کے فعل کے سراہنے والے ایک ہی زمزمیں ہیں یعنی سب کا درجہ برابر ہے۔

۱۲۔ جو زندہ رہنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ برداشت کرنے کے لیے اپنے دل کو صبر آزمائے۔

۱۳۔ خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیے تین چیزیں ہونی چاہئیں اول استغفار دوم نرمی اور رفتی سوم کثرت صدقہ۔

۱۴۔ جو جلد بازی سے پرہیز کرے گا لوگوں سے مشورہ لے گا، اللہ پر بھروسہ کرے گا وہ کبھی شرمندہ نہیں ہوگا۔

۱۵۔ اگر جاہل زبان بند رکھے تو اختلافات نہ ہوں گے

۱۶۔ تین باتوں سے دل موہ لیے جاتے ہیں ۱۔ معاشرہ انصاف ۲۔ مصیبت میں ہمدردی ۳۔ پریشان خاطری میں تسلی۔

۱۷۔ جو کسی بری بات کو اچھی نگاہ سے دیکھے گا، وہ اس میں شریک سمجھا جائے گا۔ ۱۸۔ کفران نعمت کرنے والا خدا کی ناراضگی کو دعوت دیا ہے۔

۱۹۔ جو تمہارے کسی عطیہ پر شکریہ ادا کرے، گویا اس نے تمہیں اس سے زیادہ دیدیا۔

۲۰۔ جو اپنے بھائی کو پوشیدہ طور پر نصیحت کرے وہ اس کا حسن ہے، اور جو علانیہ نصیحت کرے، گویا اس نے اس کے ساتھ برائی کی۔

۲۱۔ عقل مندی اور حماقت جوانی کے قریب تک ایک دوسرے پر انسان پر غلبہ کرتے رہتے ہیں اور جب ۱۸ سال پورے ہو جاتے ہیں تو استقلال پیدا ہو جاتا ہے اور راہ معین ہو جاتی ہے۔

۲۲۔ جب کسی بندہ پر نعمت کا نزول ہو اور وہ اس نعمت سے متاثر ہو کر یہ سمجھے کہ یہ خدا کی عنایت و مہربانی ہے تو خداوند عالم کا شکر کرنے سے پہلے اس کا نام شاکرین میں لکھ لیتا ہے اور جب کوئی گناہ کرنے کے ساتھ یہ محسوس کرے کہ میں خدا کے ہاتھ میں ہوں، وہ جب اور جس طرح چاہے عذاب کر سکتا ہے تو خداوند عالم اسے استغفار سے قبل بخش دیتا ہے۔

۲۳۔ شریف وہ ہے جو عالم ہے اور عقل مند وہ ہے جو متقی ہے۔ ۲۴۔ جلد بازی کر کے کسی امر کو شہرت نہ دو، جب تک تکمیل نہ ہو جائے۔

۲۵۔ اپنی خواہشات کو اتنا نہ بڑھاؤ کہ دل تنگ ہو جائے۔ ۲۶۔ اپنے ضعیفوں پر رحم کرو اور ان پر رحم کے ذریعہ سے اپنے لیے خدا سے رحم کی درخواست کرو۔

۲۷۔ عام موت سے بری موت وہ ہے جو گناہ کے ذریعہ سے ہو اور عام زندگی سے خیر و برکت کے ساتھ والی زندگی

بہتر ہے۔

۲۸۔ جو خدا کے لیے اپنے کسی بھائی کو فائدہ پہنچائے وہ ایسا ہے جیسے اس نے اپنے لیے جنت میں گھر بنالیا۔

۲۹۔ جو خدا پر اعتماد رکھے اور اس پر توکل اور بھروسہ کرے خدا اسے ہر برائی سے بچاتا ہے اور اس کی ہر قسم کے دشمن سے حفاظت کرتا ہے۔

۳۰۔ دین عزت ہے، علم خزانہ ہے اور خاموشی نور ہے۔ ۳۱۔ زہد کی انتہا ورع و تقویٰ ہے۔ ۳۲۔ دین کو تباہ کر دینے والی چیز بدعت ہے۔

۳۳۔ انسان کو برباد کرنے والی چیز ”لالچ“ ہے۔ ۳۴۔ حاکم کی صلاحیت رعایا کی خوشحالی کا دار و مدار ہے۔ ۳۵۔ دعا کے ذریعہ سے ہر بلا ٹل جاتی ہے۔

۳۶۔ جو صبر و ضبط کے ساتھ میدان میں آجائے وہ کامیاب ہوگا۔ ۳۷۔ جو دنیا میں تقویٰ کا بیج بوئے گا آخرت میں دلی مرادوں کا پھل پائے گا۔ (نور الابصار ص ۱۲۸ طبع مصر)۔